نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول ۱۲ر | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالیانہ معہ محصول عہ

نمبر ۳۷ جلد ۱ | لودیانہ ۱۳ نومبر ۱۸۷۳ء | قیمت ۳ پائی

تجارت

تمام چیزیں جو انسان کے لئے ضروری الاستعمال یا جنکا ان کو شوق ہے سب کے سب ایک ہی ملک میں پیدا نہیں ہوتیں البتہ ہر ایک ملک بذریعہ عوض معاوضہ اپنی خاص پیداوار کے دوسرے ملکوں کی نئی نئی چیزیں حاصل کرسکتا ہے اس قسم کے عوض معاوضہ کا نام تجارت یا سوداگری ہے مثلاً ہمارے ملک میں روئی بافراط پیدا ہوتی ہے مگر ہمارے لوگ ایسکو انگریزوں کے برابر صفائی اور آسانی سے کات اور بن نہیں سکتے کیونکہ نہ انکے پاس عمدہ عمدہ کلیں ہیں اور نہ یہہ لوگ ہنر میں انگریزوں کی برابری کرسکتے ہیں مگر جبکہ انگلستان میں روئی بہت کم پیدا ہوتی ہے لہذا ہم یہاں سے اپنی پیداکردہ روئی وہاں بھیجتے ہیں اور وہاں سے عوض میں کپڑا مثل لٹھہ خاصہ ململ چھینٹ وغیرہ پاتے ہیں اور اس عوض معاوضہ سے دونو ہم اور وہ کافی فایدہ اٹھاتے ہیں۔ اسی طرح سن السی چینی نیل افیون ہاتھی دانت وغیرہ یہاں سے جاتا ہے اور عوض میں چھری مقراض سوئی قسم قسم کے گلاس وغیرہ رقم رقم کی چیزیں وہاں سے آتی ہیں۔ پھر کپڑا چمڑا اناج وغیرہ ہمارے یہاں سے سرحدی ملکوں کو جاتا ہے اور انکے عوض میں وہاں سے گھوڑے پشمینہ میوجات تر و خشک چرس وغیرہ آتا ہے۔ کلبدن دارائی شال وغیرہ اس ملک کی ساخت انگلستان اور اور ملکوں میں بطور معجزہ بھیجی جاتی ہے اور وہاں سے بانات فلالین برتن غرض ہر قسم کی استعمالی چیزیں چلی آتی ہیں پس اس طریق سے دونو فریق بہ نسبت اپنے اپنے ملک میں ہر ایک چیز تیار کرنیکے نہایت فایدہ اٹھاتے ہیں۔ تجارت کی ترقی کیواسطے پانی ایک نہایت عمدہ وسیلہ ہے سمندر گو ظاہر میں ان ملکوں کو جنکے بیچ میں وہ بہتا ہے الگ کرتا ہوا معلوم دیتا ہے مگر بنظر غور دیکھنے سے ایسا نہیں ہے بلکہ دونوں کے درمیان نہایت قرابت اور اتحاد کا رشتہ پیدا کرتا ہے اگر انگلستان اور ہندوستان کے درمیان صرف زمین ہی ہوتی تو ہم صرف یہہ اشیاء جنکو عجایبات زمانہ کہنا چاہئے باسانی وارزانی نہ پا سکتے کیونکہ باربرداری کے خرچ میں ہمکو اصل شی کی مالیت سے کئی حصہ زیادہ صرف کرنا پڑتا۔ دیکھئے اول اس قدر اسباب اٹھانے کے واسطے جو ایک جہاز میں آسکتا ہے کسقدر مویشیوں چھکڑوں آدمیوں وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے اور پھر انکا روزانہ خرچ اور رستہ میں آرام کرتے جانا علاوہ۔ مگر جہاز کھینچنے کے واسطے ایک ہی قسم کا گھوڑا یعنے ہوا جو نہ کھاتا پیتا اور تھکتا ہے بس ہے اور سوائے بادبانوں کے پھیلانیکے اور ہمارا خرچ بھی کچھ نہیں پڑتا۔ اسی نظر سے انگلستان کے بہت سے مقامات میں اسباب بذریعہ کشتیوں کے لانیکیواسطے نہریں کھودی گئی ہیں اور ایک یا دو گھوڑے نہر کے ساتھ ساتھ اسقدر بوجھ آسانی سے کھینچ سکتے ہیں جسکو ۲۰ یا ۳۰ گھوڑے مشکل سے خشکی پر کھینچ سکیں۔ خشکی کا جہاز جو ریل سے مراد ہے و نیز تار برقی تجارت کیواسطے ایک نہایت عمدہ اور محفوظ امداد ہیں کیسی خراب بات بلکہ سخت گناہ ہے کہ دنیا کی مختلف قومیں بہ نسبت امن سے تجارت کرنیکے جس سے دونو ملک کے لوگ دولتمند اور مستفید ہوں ایکدوسرے پر حسد کے روسے جنگ کرتے اور ایک دوسریکو تباہ و ویران کرتے ہیں +

خط

واضح ہو کہ مضمون ذیل میں چند امور غور طلب ہیں اسلئے ہم اسکو ہدیہ ناظرین کرتے ہیں مگر چند باتونکے ہم ذمہ دار نہیں سمجھے جو کارسپانڈنٹ صاحب نے اس میں درج فرمائے ہیں مثلاً جو بیان شرک وچپراسیوں اور تحصیلداروں کی نسبت لکھا ہے سراسر غلط معلوم دیتا ہے اور جو اعتراض درباب بڑ تاوان ہے وہ بھی بیجا ہے کیونکہ یہہ انتظام سرکار کا فایدہ عام کے لئے ہے اور کل دنیا کی سلطنتوں میں اسکا عملدرآمد ہوتا ہے اور تم مضمون ذیل کو منجملہ تھا کا اعتراض سے پہلے یہہ بھی ثابت کرنا کہ اسمیں فایدہ عام ہے +

العبد اڈیٹر نور افشاں

جناب مہتمم صاحب اخبار نور افشاں سلامت | لیجئے تسلیم

غرض ہو کہ چند سطریں خدمت شریف میں ارسال کرتا ہوں آپ براہ مہربانی اپنے اخبار کے کسی گوشہ میں جگہہ دیکر اس نیازمند کو مشکور و ممنون فرمائیے درحقیقت آپکے اخبار کے جاری ہونے سے ترقی تعلیم و بہبودی خلایق نظر آتی ہو اس میں شک نہیں کہ آپکا اخبار اسم با مسمے ہو آپنے جو مضمون کہ شروع میں اُٹھانے تھے وہی آجتک پورے کامل طور پر برابر جاری ہیں ورنہ دس روز دم مار کر تو ہر کوئی خاموش ہو رہتا ہو بس ہی صرف شکر گذار اسبات کا نہیں کہ آپ تہِ دل سے ہر فرد بشر کی بہبودی کے خواہاں ہیں بلکہ ایک خلقت شکر گذار ہو کیونکہ آپکا دلی منشا یہی ہو کہ ہر فرد بشر جو باوا آدم کی اولاد میں سے گنا جاتا ہو وہ علم کی دولت سے محروم نرہے اور خاصکر آپ اکثر اپنے اخبار نور افشاں میں واسطے تعلیم زمینداروں کے نہایت ہمدردی سے افسوس کیا کرتے ہیں اسبات کا شاہد آپکا اخبار نمبر ۱ مطبوعہ ۵ مئی سنہ ۱۸۷۸ء ہو جس میں کہ آپ لکھتے ہیں کہ انگلستان کے زمیندار چونکہ پڑھے لکھے ہیں اس سبب سے دو چند سہ چند پیداوار لیتے ہیں اور یہاں کے زمیندار لکھنے پڑھنے کی کچھہ پرواہ نہیں کرتے اہو صاحب جو قوم کہ ہمیشہ سے ایسی حالتمیں چلی آتی ہو کہ کبھی کسی بادشاہ نے اُنکی تعلیم کیواسطے کوئی تدبیر نہیں نکالی تھی کیونکر ممکن ہو سکتا ہو کہ یہ لوگ لکھنے پڑھنے کے ذایقہ سے واقف ہوں اور اُنکے واسطے سعی و کوشش کریں یہہ وہی بات ہو کہ آپ کہیں اندھا چاند کو کیوں نہیں دیکھتا ہو۔ بھلا صاحب جسکی آنکھہ ہی نہیں تو وہ کیونکر دیکھیگا یہہ سب باتیں بادشاہ کی نظر عنایت پر منحصر ہوتی ہیں اور چونکہ آجکل سلطنت ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریا دام حشمتہ کی ایسی امن و امان کی ہو کہ شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتی ہیں اور صرف یہی سلطنت ہو کہ اسمیں ہر غریب و امیر سرکار کو یکساں ہو اب اگر اس زمانہ میں بھی یہاں کے زمینداروں کو تعلیم سے فیض نہ پہنچا تو کمال افسوس ہو جہالت میں کیا دلاو کسی چیز سے بیخبر ہوا کرتی ہو تو والدین کا فرض ہوتا ہو کہ انکو ہر صورت سے آگاہ و خبردار کریں اگر ایک صورت سے نہ سمجھیں تو دوسری ترکیب سے علیٰ ہذا القیاس تیسری۔ ڈیٔ افسوس کہ سرکار کو جتنا نفع اس قوم سے ملتا ہی اُتنا اور کسی قوم سے نہیں ملتا دیکھئے کتنے تاوان انکے سر پر ہیں کہ زر لگان سڑک مدرسہ چوکیدار ڈاک خرچ وغیرہ اور دو سال سے ایک اور زیادہ کیا ہے کہ فیصدی سب کے اوپر ڈنڈ لیکر فنڈ اول زر لگان میں تو سرکار کا حق ہو اسکو چاہیے جہاں خرچ کرے۔ رہی باقی سڑک کبھی میں نے آجتک یہہ نہیں دیکھا کہ سڑک پختہ کنکر پر آج فلانے زمیندار کی گاڑی یا چھکڑا جا رہا ہو اگر بالفرض والتقدیر کسی نے بسبب تکلیف رستے کے اگر گاڑی سڑک پر بھی چڑھا لی تو اُسیوقت چپراسی نے گردن پکڑلی اور گالی دینی شروع کی اور اگر زمیندار نے کچھہ دو چار پیسے دمیں پر دیکر اپنا پیچھا چھوڑا لیا تو خیر ورنہ تحصیل میں لیگئے وہاں پر تحصیلدار صاحب خدا کے چھوٹے بھائی بنے بیٹھے رہتے ہیں اور انصاف و ظلم کو برابر میزان عدل میں تولتے ہیں یا اول تو مار پیٹ کرواتے ہیں جبکہ خوب برس چکی تو ایکدو دن گاڑی بان کا روکنے سے ہرج کرکے کچھہ لیکر خلاصی ہونے دیتے ہیں دیکھا آپنے سڑک کا فایدہ جو زمینداروں کو پہنچتا ہو اگر کوئی تحصیلدار صاحب سے پوچھے کہ زمیندار کے ہرج کا کیا حال تو تحصیلدار صاحب کیا جواب دینگے۔ اب رہے ۱ فیصدی چندہ و بابت ڈاک دیہاتی اگرچہ سرکار کے قانون کئے ہوئے میں انگشت نمائی نامناسب ہو لیکن اپنی تکالیف کو نوٹس پہنچانا نہیں تو کچھہ ہرج نہیں۔ اول تو یہی بات ہو کہ یہہ قوم کچھہ سوداگری نہیں کرتی کہ صاحب کیا کرے انکی چٹھیوں نے سرکار کو بہت دق کیا۔ دوسری یہہ کہ صرف اگر تلاش کرینگے تو ایکدو آدمی فی گانو کہیں نوکر ہوگا سو بھی بسبب ناخواندہ ہونیکے جبکہ بیچارہ مشکل سے ایک خط بھیجتا ہو سو اس میں سرکار کا کونسا احسان ہوا کیا اُسکی چٹھی بلا محصول بھیجی گئی اگر اُس بیچارے نے ایک آدہ آنہ بیشتر خرچ کیا ہوگا تو گھر بیٹھے چٹھی رسان نے ایک پیسہ اور لے لیا اور کہہ دیا کہ ایسا ہی حکم ہوا ہو اور اگر بیرنگ بھیجی تو گھر پر سوا آنہ لے لیا یہہ سب باتیں راقم بچشم خود دیکھہ چکا ہو اب کہئے کہ وہاں پر پوسٹماسٹر جنرل صاحب نے کونسی رعایت ان لوگوں پر کی تیسری یہہ کہ اسی طرح اُس بقال یا مہاجن کا خط پہنچا کہ جسنے خواہ میں بھی سرکار کو تاوان نہیں دیا بلکہ انھیں لوگوں کی خط و کتابت اکثر زیادہ ہوتی ہو کیونکہ پڑہے لکھے ہوتے ہیں اور لین دین ہوتا ہو۔ اس حالت میں جاٹ زمیندار کو کو دو چند دینا پڑا اگر اس طریقہ میں کچھہ تفاوت بہبودار یا غیر بہبودار کا بھی ہووے تو بہتر ہو ورنہ وہی پہلا طریقہ خوب تھا +

باقی ہفتہ آیندہ

سرحدی خبریں

کابل سے خبر آئی ہو کہ سید نور محمد شاہ ایلچی کابل پہنچگیا اور سرکار انگریزی نے جو روپیہ اور اسلحہ بھیجے ہیں وہ عنقریب پہنچینگے کہتے ہیں کہ امیر صاحب کو امید تھی کہ کچھ بہ نسبت اُس رقم کے جو اب بھیجی گئی ہو زیادہ ملیگا مگر بالفعل اُن کی اس طرح تسلی کی گئی ہو کہ آپ خاطر جمع رکھئے آخرکار آپکو وہی رقم ملا کریگی جو آپکے والد امیر دوست محمد خاں کو دیجاتی تھی +

کورم کے لوگ بغیر تہدید کبھی مالگذاری ادا نہیں کرتے چنانچہ اب بھی اُن کی تنبیہہ کے لئے دو توپخانہ اور کچھہ رسالہ اور پیدل روانہ کئے گئے ہیں +

نوروز خاں ابھی بالاحصار میں قید ہو اور بہرام خاں قاتل کی گرفتاری کے لئے کوشش بلیغ ہو رہی ہو مگر ابتک نہیں

کارسپانڈنٹ کابل کی تحریر ہو کہ سردار شیر علیخاں حکومت قندہار سے معزول ہوا اسلئے کہ وہ اُن غلطیوں کو جو اُسکے حساب میں تھیں درست نکر سکا اور محمد رفیق اُسکی جگہہ قایم مقام مقرر کیا گیا +



اغواء ہوا ہو کہ دو بلوچستانی سرداران امیر شیر افغان اور میر جعفر خاں نے سیستان میں سرکشی کرنے کی کوشش کی مگر جب وہاں کے حاکم نے اُنکے مقابلے کو کچھ فوج بھیجی وے بھاگ گئے اور اُس فوج نے اُنکے ملک پر قبضہ کر لیا +

کارسپانڈنٹ پشاور مخبر ہو کہ شاہ کاشغر نے اپنے داماد اخوند سوات کے فرزند کو کچھ گھوڑے دینے کا وعدہ کیا تھا جن کے لانے کے واسطے اُس نے عجیب خاں کو بھیجا مگر وہ گھوڑوں کو لیکر چترال کو چلا گیا اور اُن کو وہاں کے حاکم کے پیش کیا جو قبول کئے گئے اخوند صاحب نے اس خبر کے سنتے ہی حاکم چترال کو لکھا کہ عجیب خاں کو قید کر کے بھیجو جس کی تعمیل عمل میں آئی لیکن اخوند صاحب نے صرف اُس کو یہی سزا دی کہ جلا وطن کر دیا + از پنجاب پنچ

دہلی۔ موسم سردی شروع ہو گیا جاڑا پڑنے لگا مگر عجب ہو کہ اب تک تپ لرزہ کی شکایت کم نہوئی۔ خبر ہو کہ جناب مسٹر ملک صاحب بہادر جج عدالت خفیفہ دو برس کی رخصت لیکر ولایت جانے والے ہیں۔ عبد اللطیف خاں ہیڈ ڈاکٹر کو ایک چھوٹے گھوڑے پر سے گرنے سے دماغ کو اس قدر صدمہ پہنچا کہ تھوڑی دیر زندہ رہکر رہگرائے عالم بقا ہوئے +

قحط۔ ملک بنگال سوا ضلع چھوٹا ناگپور اور اڑیسہ کے قحط شدید سے دبایا گیا ہو جناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر اسکے انسداد کا انتظام کر رہے ہیں +

کلکتہ۔ خبر ہو کہ بابو گوبند چند روت معہ اپنی دو بیٹیوں کے انگلستان سے واپس آگئے بابو صاحب کئی سال سے بغرض تعلیم اپنی دختران کے وہاں پر مقیم تھے +

لکچر۔ بابو کیشب چندر سین نے بمقام البرٹ ہال؟ کلی برھمو کے مندر میں ۴ نومبر کو لکچر دی +

سفیران۔ بتاریخ ۲ ماہ اکتوبر مسٹر فورسائتھ صاحب سے خبر پہنچی کہ وہ درہ کستمبر سے پار ہو گئے اور چند روز تک بمقام نوبرا قیام پذیر ہوئے اسلئے کہ وہاں برف پڑتی رہی لیکن جب وہاں سے کوچ کیا تو مطلع صاف ہو گیا باوجودیکہ رستہ بہت ہی دشوار گذار تھا تاہم کوئی حادثہ واقع نہوا +

کپتان بڈالف صاحب کے فریق کو جو یکم اکتوبر کو بمقام کزل گلگا پہنچ چکے تھے بہت سی تکلیفات عاید ہوئیں علاوہ مشکلات راہ کے سردی سے ازبس تکلیف اٹھائی ڈاکٹر ستولکزا صاحب خناق سے بہت بیمار ہیں ہر دو فریق یارقند کے انتظام کی کمال تعریف کر رہے ہیں +

ایلچی یارقند۔ ۱۲ ماہ گذشتہ کو لیہ سے روانہ آیندہ ہوا سنا ہو کہ وہ بہت جلدی جاتا ہو بعض اوقات تین منزل کوچ ایک روز میں کیا جاتا ہو تا کہ مسٹر فورسائتھ صاحب اور اُنکے ہمراہیان سے ملجاوے اور ۲۰ ماہ اکتوبر کو شاہ دولہ مقام پر پہنچنے کی امید سے ایسے لمبے کوچ کئے ہیں +

حکمت عجیب۔ ریلوے ملتان لین پر ایک نئی قسم کی سواری کی گئی یعنے ایک رات جب ٹرین چیچا وطنی کے اسٹیشن پر پہنچی تیسرے درجہ کی گاڑی کے نیچے ایک آدمی بیٹھا ہوا دکھائی دیا اُسنے گاڑی کے نیچے کی کمانی کے ساتھ رسی باندھکر اپنی نشست اختیار کی تھی عند الاستفسار اُسنے کہا کہ میں ایک سیٹھ ہوں بباعث نہونے کام کے ملتان کو جاتا ہوں اور منٹگمری سے اسطرح سوار ہوا ہوں اور یہ بیچارہ بہتیرا ہی لرزاں اور ہوادار ہو اب یہ ہوشیار مسافر منٹگمری میں پہنچایا گیا اور پولیس میں تحقیقات ہو رہی ہو +

مہاراجہ سر جنگ بہادر جی سی بی
معہ دو ہزار سپاہ اور دو سو فیل کے دربار گورنر جنرل بہادر میں بمقام لکھنؤ تشریف لاوینگے +

لنڈن پبلک اوپینین ۲۵ نومبر ۱۸۷۳ء راوی ہو کہ محسن علی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بٹالہ ۱۳ ماہ اکتوبر بروز جمعہ کو راہی ملک بقا ہوئے یہ صاحب عرصہ قلیل سے بیمار تھے۔ اُنکی لاش ظفر نگر لیجائی گئی تھی جہانکہ وہ دفن ہوئی +

ممالک مغربی و شمالی کے ایک اخبار میں درج ہو کہ گورنمنٹ ہند نے اندس ویلی سٹیٹ ریلوے کیواسطے صاحب ڈاکٹران اور تقرر ایک ڈاکٹر کا بمشاہرہ تین سو روپیہ ماہوار اور کل خرچ [illegible] انگریزا ماہوار کے اس شرط سے منظور فرمایا ہو کہ جب یہ ریل بالکل تیار ہو جاوے یہ اشخاص برخاست کر دئے جاوینگے

بموجب دہلی گزٹ کے راجگان ذیل دربار آگرہ میں بلائے گئے مہاراجہ صاحب بنارس و راجہ ریوا و راجہ ٹیہری و راجہ بوندی و راجہ چرکھاری مہاراجہ [illegible] مہاراجہ دتیا مہاراجہ کشن گڈھ و راجہ کرولی۔ رانا صاحب دھولپور اور راجہ کوٹی اور [illegible] ایجنٹان جنرل کھنڈ و گوالیار و دھولپور و کشن گڈھ و ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ +

یہی اخبار بحوالہ جبل پور اخبار رقمطراز ہو کہ بعد دربار آگرہ وائسرائے لیجسلیٹو کونسل کے ممبر سر [illegible] صاحب ایک مختصر سا دورہ بہار اور روڑکی کی جہت کا فرماوینگے اور نصف دسمبر سے پیشتر کلکتہ کو واپس تشریف لاوینگے +

لودیانہ۔ کمال افسوس ہو کہ ۱۰ نومبر کو [illegible] صاحب جبکہ وہ [illegible] سے اپنے عیال و اطفال کے لانیکے واسطے شام کی ٹرین میں لاہور کو جاتا تھا جب ٹرین اسٹیشن پر واں پہنچی صاحب تھوڑی دیر کیواسطے اُتر گئے بعد چڑھنے کے جب ریل چل پڑی دروازہ گاڑی کا بند کرنے لگا دھکا لگنے کے باعث گر پڑا بازو اور ٹانگ اور دوسرا پاؤں الگ ہو گیا رات ہی کو چار بجے لودیانہ میں پہنچایا گیا ڈاکٹر صاحب نے بعد علاج کے فرمایا کہ اب صاحب کا علاج ناممکن ہو چنانچہ تین گھنٹے کے بعد مر گیا +

خبر ہو کہ صاحب کمشنر بہادر بسبب انفصال مقدمات سرحد کے تشریف لائے ہوئے ہیں

خلاصہ اخبارات تاربرقی

انگلستان۔ کیپ کوسٹ سے خبر ہو کہ اشانٹی ہم کے لئے

بقیہ حافظ ولی اللہ کے فارقلیط کی تکذیب

ناظرین کو معلوم ہووے کہ حافظ صاحب نے اس جگہہ بڑی کارستانی کی ہے اور اپنے دعوی کی شکل کو بالکل مسخ کرکے رنگت دی ہے یعنے آیات متعلقہ کا ذکر بھی نہیں کیا اُن کو اپنے مطلب کے خلاف سمجھکر بالکل ترک کر دیا ہے۔ اگر وہ تعصب کو اپنے دل سے دور کرتے اور تمام آیات متعلقہ کو غور و تامل سے دیکھتے تو ضرور روح راستی کی مدد سے اصل حقیقت اُن پر جلوہ گر ہوتی اور معلوم کر لیتے کہ بشارت تو یک طرف ان آیات سے محمد صاحب کا گمان بھی نہیں پیدا ہو سکتا۔ بلکہ صاف روح القدس سے مراد ہے +

وہ آیات یہہ ہیں۔ اعمال کی کتاب ۱ باب ۴-۵ آیت اور اُن کے ساتھ ایک جا ہو کے حکم دیا کہ یروشلم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کی جسکا ذکر تم مجھسے سُن چکے ہو راہ دیکھو۔ کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا پر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے بپتسمہ پاؤگے۔ ۸ آیت جب روح قدس تم پر آویگی تم قوت پاؤگے اور یروشلم اور سارے یہودیہ اور سمریا میں بلکہ زمین کی حد تک میرے گواہ ہوگے اور یہہ کہکے وہ اُنکے دیکھتے ہوئے اوپر اُٹھایا گیا۔ اعمال کی کتاب ۲ باب ۱-۲-۳-۴ آیت اور جب پنتی کست کا دن آیا۔ وے سب ایکدل ہو کے اکٹھے ہوئے۔ اور ایکبارگی آسمان سے ایک آواز آئی جیسے بڑی آندھی چلے اور اُس سے سارا گھر جہاں وے بیٹھے تھے بھر گیا تب وے سب روح قدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں جیسے روح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی بولنے لگے۔ پہلا قرنتیوں کا خط ۲ باب ۱۰-۱۱ آیت لیکن خدا نے انکو اپنی روح کے وسیلے سے ہمپر ظاہر کیا کہ روح ساری چیزوں کو بلکہ خدا کی گہری باتوں کو بھی دریافت کر لیتی ہے۔ کہ آدمیوں میں سے کون آدمی کا حال جانتا ہے۔ بلکہ آدمی کی روح جو اُسمیں ہے اسی طرح خدا کی روح کے سوا خدا کے احوال کوئی نہیں جانتا۔ ہم یہہ چیزیں انسان کی حکمت کی سکھائی ہوئی باتوں سے نہیں۔ بلکہ روح قدس کی سکھائی ہوئی باتوں سے غرض روحانی باتیں روحانی لوگوں سے بیان کرتے ہیں +

اب میرا سوال ہے کہ یہہ آیات محمد صاحب سے کس طرح منسوب ہو سکتی ہیں۔ ان میں مسیح اپنے شاگردوں کو حکم دیتا ہے کہ تم یروشلم سے باہر نہ جاؤ۔ باپ کے اُس وعدہ کے جسکا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو راہ دیکھو۔ کیونکہ تم تھوڑے دنوں کے بعد روح قدس سے بپتسمہ پاؤگے اور جب روح قدس تم پر آویگی تم قوت پاؤگے اور یروشلم و سمریا و یہودیہ بلکہ زمین کی حد تک میرے گواہ ہوگے۔ یعنے مسیح نے اُس تسلی دینیوالے کے ایسا جلدی آنیکا وعدہ کیا ہے کہ اپنے شاگردوں کو یروشلم سے باہر جانیکی اجازت نہیں بخشی چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ یعنے وہ موعود آٹھ روز بعد اُنکے اوپر نازل ہوا۔ دیکھو آیات صدر اور صحیفہ تک انہیں موجود رہا۔ دیکھو قرنتیوں کا خط +

پھر محمد صاحب سے کس طرح مراد ہو سکتی ہے وہ تو چھسو برس بعد مسیح کے پیدا ہوئے حافظ صاحب ذرا انصاف کو کام فرماویں +

میرا دوسرا اعتراض یہہ ہے کہ بائبل میں فارقلیط کی نسبت دو قسم کا بیان ہے ایک عام دوسرا خاص۔ عام یہہ ہے مثلاً وہ تمہیں سب چیزیں سکھلاویگا اور سب باتیں جو میں نے تمہیں کہیں یاد دلاویگا یا جب وہ یعنے روح حق آوے تو وہ تمکو ساری سچائی کی راہ بتلادیگی۔ اسلئے کہ وہ اپنی نہ کہیگی بلکہ جو کچھ سنے گی سو کہیگی۔ اور تمہیں آئندہ کی خبریں دیگی۔ یا یہہ کہ وہ آنکر دنیا کو گناہ سے اور راستی سے اور عدالت سے تقصیر وار ٹھہرا دیگا الخ وغیرہ +

خاص بیان یہہ ہے۔ یوحنا کی انجیل ۱۴ باب ۱۶-۱۷ آیت اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا۔ اور وہ تمہیں دوسرا تسلی دینیوالا بخشیگا کہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے یعنے روح حق جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ اُسے نہ دیکھتی ہے اور نہ جانتی ہے لیکن تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتی ہے اور تم میں ہووےگی ۲۶ آیت لیکن وہ تسلی دینیوالا جو روح قدس ہے جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب چیزیں سکھلاویگا ۱۶ باب ۷ آیت لیکن میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ تمہارے لئے میرا جانا ہی فایدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ تسلی دینیوالا تم پاس نہ آویگا۔ پر اگر میں جاؤں تو اُسے تم پاس بھیجدونگا۔ ۱۴ آیت وہ میری بزرگی کریگی اسلئے کہ وہ میری چیزوں میں سے پاویگی اور دکھلاویگی +

اب میری التماس ہے کہ اگرچہ عامہ صفات اور کسی شخص پر بھی عاید ہو سکتی ہیں۔ اور اسلئے انکو کوئی شخص اگر محمد صاحب کی نسبت بھی سمجھ لیوے تو تعجب نہیں +

لیکن وہ خاص صفات کس طرح محمد صاحب سے منسوب ہو سکتی ہیں۔ ناظرین ذرا بیان مندرجہ ذیل پر توجہ فرماویں +

آیات مذکورہ میں (جنمیں خاص صفات روح القدس کا ذکر ہے) صاف لکھا ہوا ہے +

(۱) اُسے دنیا نہ دیکھتی۔ وہ تمہارے ساتھ رہتی ہے اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ روح القدس میں یہہ دو صفتیں موجود ہیں۔ (۱) دنیا اُسے نہیں دیکھ سکتی یعنے وہ جسمانی نہیں بلکہ وہ روحانی ہے۔ (۲) وہ تمہارے ساتھ رہتی ہے اس سے پایا جاتا ہے کہ جب مسیح نے یہہ بات اپنے شاگردوں سے کہی تب وہ اُن میں موجود تھی +

میں کہتا ہوں اس صورت میں کس طرح محمد صاحب سے مراد ہو سکتی ہے +

باقی بہفتہ آیندہ

بمطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری وہری صاحب کے چھپا

